مسئلہ:

محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، میرے شوہر نے تقریباً سال پہلے کچھ الفاظ کاغذ پر لکھے تھے، پھر جامعہ اشرفیہ سے فتویٰ لیا گیا تھا، جس میں شوہر کے حلف اٹھانے پر طلاق واقع نہ ہونے کا فتویٰ دیا گیا تھا، اس کے بعد سے مرد اور عورت الگ الگ رہ رہے تھے، کوئی تعلقات قائم نہیں ہوئے، اب مرد نے باقاعدہ لکھ کر طلاق دی ہے تو کیا اب عورت پر عدت گزارنا واجب ہے کہ نہیں؟ کچھ خاندان کے بڑوں کا کہنا ہے کہ عدت نہیں ہے اور وہ میرا نکاح کسی دوسرے مرد سے کرنا چاہتے ہیں ، برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے کہ شریعت اس کے بارے کیا حکم دیتی ہے؟

الجامعۃ الاشرفیہ دار الافتاء شارع فیروزپور لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ.

”اے نبی! (مسلمانوں سے فرمادیں:) جب تم عورتوں کو طلاق دینا چاہو تو اُن کے طُہر کے زمانہ میں انہیں طلاق دو اور عِدّت کو شمار کرو۔“ (الطلاق، ۶۵/۱)

دوسرے مقام پر فرمایا:

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ.

”اور طلاق یافتہ عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک روکے رکھیں۔“ (البقرۃ، ۲۲۸/۲)

مذکورہ بالا آیاتِ مبارکہ میں طلاق کی عدت پوری کرنے کا حکم پایا گیا ہے۔ لہٰذا حکم باری تعالیٰ کے مطابق میاں بیوی کی علیحدگی خواہ طلاق، خلع یا تنسیخ میں سے کسی صورت بھی ہو، عورت پر عدت پوری کرنا فرض ہوتا ہے۔ لہذا صورت مسئولہ میں اگرچہ میاں بیوی عرصہ دراز سے الگ رہ رہے ہوں، پھر بھی

شوہر کے طلاق دینے سے عورت پر عدت گزارنا لازم ہے، دوران عدت کسی دوسرے مرد سے نکاح منعقد نہیں ہوگا۔ کیونکہ منکوحہ غیر اور معتدہ غیر سے نکاح کرنے کی ممانعت آئی ہے۔

. وفی الهندية ،كتاب النكاح ، الباب الثالث ،ج:١،ص: ٢٨٠ (طبع ماجدية)
لا يجوز للرجل أن يتزوج زوجة غيره وكذالک المعتدة ----الخ -(دارالاشاعت جدید ایڈیشن) -
وفى الدر المختار ،ج:٣،ص:٢٨ اسباب التحريم انواع ، قرابة ، مصاهرة ، رضاع ---- وتعلق حق الغير بنكاح..والله تعالٰی اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۰۵/جمادی الاول/۱۴۴۴ھ

30/نومبر/2022ء

دار الافتاء
رقم الافتاء 14/148
30/11/2022
الجامعۃ الاشرفیہ شارع فیروز پور لاہور

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الافتاء
شارع فیروزپور لاہور پاکستان

الجواب صحیح

الجواب صحیح
عبید اللہ عفی عنہ